# پانڈا

لڑھکتا، پتے کھاتا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا دور سے بڑے ریچھ جیسا نظر آنے والا یہ جانور پانڈا کہلاتا ہے۔ اسکا تعلق ریچھ کے خاندان سے ہے۔ یہ گول مٹول سا جانور اپنے موٹے اور لمبے جسم کے باعث دیو قامت یا جناتی پانڈا بھی کہلاتا ہے۔ حیوانات کے ماہرین اسے ریچھ کی ایک قسم بیان کرتے ہیں اور اسے پانڈا ریچھ کہتے ہیں۔ ہم بھورے، سیاہ ریچھ اور برفانی ریچھ کو پانڈا کے کزن کہہ سکتے ہیں۔ پانڈا چین کے مرکزی صوبوں میں موجود بانس کے جنگلات میں پایا جاتا ہے۔ یہ وہاں بانس کے درختوں کے جھنڈ میں گیلی مٹی کو کھود کر گڑھا بناتا ہے اور اس میں چُھپا رہتا ہے۔

پانڈے کی کھال سیاہ اور سفید، ٹانگیں چھوٹی، بڑا اور گول چہرہ، کان چھوٹے اور آنکھیں سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں۔ اس کی ٹانگیں، دُم اور کندھے سیاہ رنگ کے جبکہ باقی جسم کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس کے پچھلے پنجے پیچھے کی جانب مڑے ہوئے ہوتے ہیں، جس کے باعث یہ عجیب طریقے سے چلتا ہے۔ ریچھ کی طرح پانڈا اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو سکتا ہے اور پانی میں تیر بھی سکتا ہے۔ یہ پانی سے دور رہتا ہے اور چڑھائی پر آسانی سے چڑھ جاتا ہے۔ پانڈا کی نظر دن کے وقت کم زور ہوتی ہے، مگر رات کے وقت اس کی نظر خاصی تیز ہو جاتی ہے۔ اس کی سونگھنے کی حِس بہت تیز ہے، جس سے یہ خوراک اور اپنے ساتھیوں کو تلاش کرتا ہے۔ ایک جوان پانڈے کا قد 6 فیٹ اور وزن 1000 کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اس کی کھال چار انچ موٹی اور بڑی ملائم ہوتی ہے۔ یہ کھال اسے شدید سردی سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کی کھال پر پانی اور نمی کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ اس کی دانت ریچھ کی طرح تیز ہوتے ہیں، جن سے یہ آسانی سے گوشت کھا سکتا ہے، مگر 99 فی صد پانڈا بانس کے پتے، کونپلیں اور سبز تنے کھاتے ہیں۔ پانڈا کبھی کبھار چھوٹے جانور چوہے وغیرہ بھی کھا لیتے ہیں۔ اس کے اگلے پنجوں میں 6 انگلیاں اور ایک چھوٹا سا انگوٹھا ہوتا ہے۔ جس کی مدد سے یہ انسانوں کی طرح بانس کے درختوں کی شاخیں پکڑتا اور چھیلتا ہے۔ مادہ پانڈا بہار کے موسم میں ایک یا دو بچے دیتی ہے۔ پیدائش کے وقت یہ بچے ایک بڑے چوہے جتنے ہوتے ہیں۔ ماں بچوں کو تقریباً ایک سال تک دودھ پلاتی ہے اور ڈیڑھ سال تک اپنے پاس رکھتی ہے۔ اس کے بعد یہ خود سے رہنے لگتے ہیں، جنگل میں پانڈا 20 سال تک اور چڑیا گھر میں 30 سال تک زندہ رہتا ہے۔ چین میں پانڈا کو وہی مقام حاصل ہے، جو کیوی پرندے کو نیوزی لینڈ میں حاصل ہے۔ چین کی اکثر کمپنیوں کے لوگو پر پانڈا کی تصویر ہے۔ کئی شہروں میں پانڈا کے مجسمے اور اشتہار نظر آتے ہیں۔ چینی بچے اور بڑے اس جانور کے ساتھ تصویر بنانا پسند کرتے ہیں۔ چین کے ہر چڑیا گھر میں یہ جانور پایا جاتا ہے۔ پرانے دور میں چینی لوگ اس کی ہڈیوں کو مختلف مذہبی رسومات میں استعمال کرتے تھے۔ کئی کتابوں میں اس کا ذکر برائی کی طاقت رکھنے والے جانور کے طور پر ملتا ہے۔ تقریباً تین صدی پہلے پانڈا چین کے علاوہ ویت نام، میانمر (برما)، لاؤس اور ہمالیہ کے کئی جنگلات میں پایا جاتا تھا۔ اس کی موٹی کھال کے باعث اسے بہت زیادہ شکار کیا گیا، اس طرح یہ صرف چین تک محدود رہ گیا۔ جنگلات کے کٹاؤ کی وجہ سے بھی اس کی آبادی متاثر ہوئی ہے۔ چین کی حکومت نے اسے شکار کرنے اور پکڑنے پر پابندی لگا دی ہے۔ پانڈا کی تصویر عالمی ادارہ برائے تحفظ حیوانات کے علامتی نشان (لوگو) پر نمایاں

ہے۔

پانڈا کی دو اقسام ہیں قن ڈنگ پانڈا اور سرخ پانڈا، یہ چین میں پائی جاتی ہیں۔ دنیا میں جتنے بھی پانڈا ہیں، وہ تمام چین کی ملکیت ہیں۔ چین سے باہر تمام پانڈا چین نے لیز پر حاصل کر رکھے ہیں۔ قن ڈنگ پانڈا، جناتی پانڈا سے قد اور وزن میں خاصا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کی خاص نشانی بھوری اور سفید کھال ہے۔ اس کا وزن کم ہوتا ہے، جس وجہ سے یہ درختوں پر کافی اونچائی تک چڑھ سکتا ہے۔ اس کو بھورا پانڈا بھی کہتے ہیں۔ اس کا سر عام پانڈا سے چھوٹا اور گول اور دانت بڑے ہوتے ہیں۔ اس وقت یہ 300 کی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ سرخ پانڈا کو چھوٹا پانڈا اور سرخ بلی نما ریچھ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جنوب مغربی چین اور مشرقی ہمالیہ کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ قد و قامت میں پالتو بلی سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے۔ اس کی کھال سرخی مائل، دُم موٹی، کان نوکیلے اور چہرہ سرخ اور سفید ہوتا ہے۔ اس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی بڑی ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ عجیب طریقے سے چلتا ہے۔ یہ تیندوے کی طرح پھرتی سے درختوں پر چڑھ جاتا ہے۔ یہ بانس کے علاوہ کیڑے، انڈے اور پرندے بھی کھا جاتا ہے۔ ان کی تعداد بہت کم ہے اور عمر زیادہ سے زیادہ 22 سال تک ہوتی ہے۔ سرخ پانڈا بہت غصیلا ہے اور تنگ کرنے پر فوراً حملہ کر دیتا ہے۔

پانڈا کم گو جانور ہے اور بہت کم آواز نکالتا ہے۔ ایک دوسرے کو بلانے کے لیے یہ ہلکی آواز میں غراتا یا خرخر کرتا ہے۔ یہ انسان کو دیکھ کر فوراً چھپ جاتا ہے۔ اگر اسے پیار کیا جائے تو جلد انسان سے مانوس ہو جاتا ہے۔ یہ دن میں 14 گھنٹے سویا رہتا ہے اور باقی وقت کھانے پینے میں اور سستی سے ایک جگہ بیٹھ کر گزار دیتا ہے۔ ایک دن میں پانڈا 15 کلو گرام تک خوراک کھا جاتا ہے۔ پانڈا کو چڑیا گھر میں رکھنا خاصا مہنگا ہے، کیوں کہ اس کے کھانے کے تازہ بانس کے درخت مہیا کرنا بہت مہنگا پڑتا ہے۔ چین کی قدیم تاریخ میں پانڈا کا ذکر ملتا ہے۔

پانڈا کے بچوں کو پہاڑی گیدڑ، برفانی چیتا اور پہاڑوں میں پایا جانے والا نیولے جیسا جانور مارٹن شکار کرتے ہیں۔ بڑا پانڈا اپنے طاقت ور جسم کے باعث ان جانوروں کے قابو میں نہیں آتا۔ مادہ پانڈا اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے اکثر ان جانوروں کو کاٹ کر یا پنجے مار کر بھگا دیتی ہے۔ اس وقت چین میں 70 ہزار کے قریب جگہوں پر پانڈا آزادی سے رہ رہا ہے۔ پانڈا کو بچوں کی کئی کارٹون فلموں اور فیچر فلموں میں پیش کیا گیا ہے۔